بیادِ شہدائے ختمِ نبوت ساہی وال

جانباز مرزاؒ

شہیدِ ختمِ نبوت کی بُو تلاش کرو
کہاں کہاں پہ گرا ہے لہو تلاش کرو

''نقیبِ ختمِ نبوت'' نہ آسکے گا یہاں
یہ کس جگہ پہ ہوئی گفتگو تلاش کرو

متاعِ ختمِ نبوت ہے آبرو اپنی
کہاں پہ لٹ گئی یہ آبرو تلاش کرو

مقامِ عشقِ محمد بلند ہے جس سے
یہیں پہ بکھرا ہے وہ رنگ و بُو تلاش کرو

لہو شہید کا بادِ سموم لے نہ اڑے
اٹھو خدارا اُسے کُو بہ کُو تلاش کرو

یہ زہر کس نے دیا تھا وہ کون تھا ساقی
وہ بزم ڈھونڈو وہ جام و سبُو تلاش کرو

اگر تلاش ہو ''اظہر''☆ کے خونِ ناحق کی!
زمینِ ربوہ سے وہ ہو بہو تلاش کرو

یہ کون کہتا ہے عاشق کا خوں نہیں ملتا
لہو ''بشیر''☆ کا میرے روبرو تلاش کرو

وہ اپنے عزم میں جانبازؔ کامیاب رہے
وہ باوضو تھے انھیں باوضو تلاش کرو

☆مجلس احرارِ اسلام کے رہنما قاری بشیر احمد حبیب اور طالب علم رہنما اظہر رفیق جنھیں ۲۶؍اکتوبر ۱۹۸۴ء کو قادیانیوں نے ساہی وال میں شہید کر دیا تھا۔ (ادارہ)